درپیش حالات میں راویان کرام وعلماء وفقہاء دین کی طرف رجوع کرو ان سے مسائل کا حل دریافت کرو کیونکہ وہ تمہارے لئے میری حجت ہیں اور میں خدا کی حجت ہوں۔

حدیث مذکور علماء وفقہاء دین کی عظمت، ان کی جدوجہد، اجتہاد وفقاہت، عرفان وعلم کی عظمت کو بیان کررہی ہے۔ معصومینؑ کا ہمہ وقت رابطہ ذات باری تعالیٰ سے ہے اور علماء روحانی کا رابطہ معصومین ومقرّبین خداوند عالم سے ہے۔

امام عصرؑ کی اطاعت اور قانون اسلام سے ارتباط کا تقاضا یہ ہے کہ غیبت میں ان کا دفاع کیا جائے۔ سیرت اہلبیت اطہارؑ کو شعارِ حیات بنانے والے علماء ربّانی کی اطاعت کریں ان کی آواز پر لبّیک کہیں۔ ان کے ہم آواز ہوجائیں، قرآن واسلام کے مصالح اور منافع کو اپنے ذاتی مفادات پر ترجیح دیں۔

علم حاصل کریں نیز معاشرۂ علمی تیار کریں تاکہ لشکرِ ولیِ عصر کی تعداد میں اضافہ ہو۔ خدائے برحق سے دعاء ہے کہ امامؑ کے ظہور میں تعجیل فرمائے اور ہمیں سچے منتظرین امامؑ میں شمار فرمائے۔ (الٰہی آمین)

منقبت

ادیبہ بنت زہراء نقوی ندیؔ الہندی صاحبہ
معلمہ جامعۃ الزہراء، بڑا باغ، مفتی گنج، لکھنؤ

کون ہے سبط مصطفیٰؐ کی طرح — شاہ بھی در پہ ہے گدا کی طرح
ہر جگہ ہے یزیدؒ ایک نہ ایک — ساری دنیا ہے کربلا کی طرح
آج انسانیت بلکتی ہے — بُشؒ ہے انسان پر بلا کی طرح
بشؒ سے ڈرتا ہے واعظِ ناداں — اس کو سمجھا ہے وہ خدا کی طرح
غاصبِ رزق ودشمنِ انصاف — بن کے رہتا ہے پارسا کی طرح
زاہدِ خودغرض ہے مسند پر — پیکرِ مکر و افترا کی طرح
راہبر آپ کو بھی سمجھیں ہم — آپ رہئے تو رہنما کی طرح
مستفید ہوں تو کچھ مفید بھی ہوں — کم سے کم آپ ہوں دیا کی طرح
بخدا گُل خدائی سے شبیرؑ — ملے پیغمبرؐ خدا کی طرح
ساکن ارض پا رہے ہیں مراد — آج تک فطرس سما کی طرح
کون کرسکتا ہے مسیحائی — دہر میں ابن فاطمہؑ کی طرح
اپنی پیشانی ڈھونڈھتی ہے زمیں — یا نجف یا تو کربلا کی طرح
کوئی ثروت نہ ہوسکے گی ندیؔ — دولت